260

آیات نمبر 53 تا 60 میں تنبیہ کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، وہ ان کے درمیان وسوسہ اندازی کرتا رہتا ہے ۔ مشرکین کو انتباہ کہ ان کے جھوٹے معبود نہ ان کی کسی مصیبت کو روک سکتے ہیں نہ تبدیل کر سکتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے قریش کے لئے کوئی معجزہ صرف اس لئے نہیں بھیجا گیا کہ پچھلی امتوں کے لئے معجزے بھیجے گئے تھے لیکن انہوں نے جھٹلا دیا سو وہ ہلاک کر دئے گئے ۔ واقعہ معراج اور زقوم کے درخت کو ہم نے لوگوں کے لئے ایک آزمائش بنا دیا ہے

وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اے پیغمبر ﷺ! میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ہمیشہ ایسی بات کہا کریں جو بہترین ہو اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝۵۳ کیونکہ بے شک شیطان ہمیشہ انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے بے احتیاطی سے کہا گیا ایک لفظ بھی لڑائی جھگڑے کا باعث بن سکتا ہے۔ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ تمہارا رب تم سب کا حال خوب جانتا ہے، وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تم کو سزا دے وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۵۴ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ کو لوگوں پر ان کے اعمال کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ کا کام تو صرف لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اور آپ کا رب زمین و آسمان کی ہر شے سے باخبر ہے وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝۵۵ اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے

اور ہم ہی نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا کی تھی قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان لوگوں سے فرما دیجئے کہ تم اپنے خیال میں اللہ کے سوا جن کو معبود
سمجھتے ہو انہیں پکار کر دیکھو، نہ تو وہ تمہاری کوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے
بدل سکتے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ اَيُّهُمۡ
اَقۡرَبُ وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا
جن کو پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کے قرب کی طلب میں سرگرم ہیں، کہ کون اس
سے قریب تر ہو جائے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار اور اس کے عذاب سے
خائف ہیں مراد وہ ملائکہ، جنات اور بعض انبیاء ہیں جنہیں مشرکوں اور شرک میں مبتلا اہل
کتاب نے درجہ الوہیت دے رکھا ہے، یہ سب نیکیوں کے ذریعہ اللہ کی قربت حاصل کرنا چاہتے
ہیں اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ تیرے رب کا
عذاب ہے ہی ڈرنے کے لائق وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ
يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ اور نافرمان لوگوں کی کوئی بستی
ایسی نہیں ہے جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک و برباد نہ کر دیں یا اس پر شدید عذاب نہ
نازل کر دیں كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾ یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ
میں لکھی جا چکی ہے وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا
الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ ان مشرکوں کے مطالبہ کے باوجود ہم نے نشانیاں صرف اس لئے نہیں

بھیجیں کہ پچھلی قومیں اس قسم کے معجزوں کو جھٹلا چکی ہیں وَ اٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ
مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ اور ہم نے معجزہ کے طور پر قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی لیکن
انہوں نے اس پر ظلم کیا وَ مَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾ اور اس قسم
کے معجزے تو ہم صرف عذاب سے ڈرانے کی خاطر بھیجتے ہیں یہ معجزہ آخری انتباہ ہوتا
ہے جس کے بعد عذاب آجاتا ہے، ایسا معجزہ نہ بھیجنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم ان مشرکین مکہ کو ابھی
مزید مہلت دینا چاہتے ہیں وَ اِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ اور وہ وقت
یاد کیجئے جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ بیشک آپ کے رب نے سب لوگوں کو اپنے
گھیرے میں لے رکھا ہے وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِيۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً
لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِي الۡقُرۡاٰنِ ؕ اور جن عجائبات قدرت کا آپ کو
مشاہدہ کرایا گیا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ان سب کو ہم نے ان
لوگوں کے لئے آزمائش کا سبب بنا دیا ہے یعنی معراج کے سفر میں جو کچھ دکھایا ہے اور اسی
طرح قرآن میں ایک زقوم کے درخت کا ذکر کیا گیا ہے جو جہنم میں اگتا ہے، کفار حیرت سے کہتے
تھے کہ آگ میں ایک درخت کیسے اُگ سکتا ہے وَ نُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا
طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿۶۰﴾ؑ ہم تو انہیں بار بار مختلف انداز میں عذاب سے ڈراتے ہیں لیکن
ان کی حد سے بڑھی ہوئی سرکشی اور زیادہ بڑھتی ہی جاتی ہے رکوع [۶]

[#260]

Verses 53 to 60 warns that Satan is an open enemy of man, he keeps whispering between them. A warning to the polytheists that their false gods cannot prevent any of their troubles. Miracle was not sent to the Quraysh by Allah, just because miracles were sent to the previous nations, but they denied it, so they were destroyed. We have made the incident of Ascension and the tree of Zakum a test for people.

وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ

[O Prophet!] Tell My [believing] servants to always speak in a manner that is the best.

اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ
عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾

Indeed, Satan always tries to sow discord among the humans. [The truth is], Satan is a clear enemy to mankind.

رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ
یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ

[O Mankind!] Your Lord knows you best [what is in your hearts]; If He so Wills, He will have mercy on you [by showing the right path] or, He may punish you [for your unbelief] if He wills so".

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾

Thus, We have not sent you [O Prophet,] as a guardian over them [to be responsible for their deeds. Your duty is only to deliver the message to the people.]

وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

And your Lord is fully aware of everything, in the heavens and the earth.

وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾

Indeed, We have preferred some of the prophets above others, [for example], We gave the Psalms to David.

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ﴿٥٦﴾

[O Prophet!], say to them, 'Call upon those whom you claim as deities besides Allah. They do not possess the power to remove any harm from you or to change it'.

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ

[These polytheists call upon others besides Allah]-but those whom they call upon, are themselves seeking a way to their Lord, striving to be closer to Him, hoping for His mercy and fearing His punishment.

It refers to the angels, jinn, and certain prophets, whom the polytheists and some of the People of the Book [who fell into polytheism] have elevated to a divine status. However, all these beings strive to attain nearness to Allah through good deeds.

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾

Indeed, [the reality is that] the punishment of your Lord is something to be afraid of.

وَ اِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ

مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ

So, [know that] there is no community of [disbelieving people] that We will not destroy or afflict with a severe punishment before the Day of Resurrection.

كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾

That is written in the Book (of our Decrees).

وَ مَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

[Despite the demands of these disbelievers], Nothing keeps Us from sending [miraculous] signs, except that the earlier generations denied such miracles.

وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

[For example] We had given the [people of] Thamud the [miraculousy created] she-camel [brought forth] before their very eyes, but they wrongfully rejected it.

وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿۵۹﴾

And we only send such [miraculous] signs solely to instill the fear [of God in people's heart].

This miracle serves as a final warning before the punishment arrives. The purpose of not sending such a miracle is to give the people of Makkah more time.

وَ اِذۡ قُلۡنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ

And [recall the time] when we said to you [O Prophet!] that indeed your Lord encompasses all people.

وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ
الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ

And the miraculous signs of divine power that you were shown [during your ascend to Heaven], and [similarly] the cursed tree mentioned in the Quran, all of these we have made a means of trial for these people.

Meaning, what has been shown in the journey of the Ascension (Mi'raj), and similarly, the mention in the Quran of the tree of Zaqum which grows in Hell, disbelievers were astonished, questioning how a tree could grow in fire.

وَ نُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا۠ ﴿۶۰﴾

رکوع[٦]

We [repeatedly] warn them [of different forms of punishment], but it only increases them greatly in defiance.